خاکہ برائے پی ایچ۔ڈی۔

۱۹۵۰کے بعد جموں وکشمیر میں اردو ڈراما کا فنی و موضوعاتی مطالعہ

(منتخب ڈراموں کے حوالے سے)

مقالہ نگار

سریش کمار

نگراں

ڈاکٹر الطاف حسین

تاریخِ داخلہ:۲۰۲۴/۲/۲

23157CUKmr007 اندراج نمبر:

کلیہ السنہ

شعبئہ اردو مرکزی جامعہ کشمیر گاندربل

۲۰۲۴

تعارف:

جموں و کشمیر ایشیاء کا ایک ایسا حصہ ہے جہاں ہمیشہ مختلف تجربوں اور مختلف تہذیبوں کی آمیزش ہوتی رہی ۔یہاں کے لوگ قدیم زمانے سے مختلف حملہ آوروں اور ظالم بادشاہ ہوں اور راجاوں کے ظلم و جبر کے نتیجے میں

غلامی، جہالت اور پسماندگی کا شکار رہے ہیں اور اس آمیزش کی وجہ سے یہاں کی زبان و ادب میں مختلف پہلو پیدا ہوتے ہیں ۔ اس کے باوجود وادی کے لوگوں نے اپنی فکری،ذہانت ،قابلیت اور ہوش مندی سے علم و ادب موسیقی وغیرہ میں وہ کرامات دکھائے ہیں نہ صرف ہندوستان بلکہ بیرونی ممالک میں بھی گہرےطور پر متاثر کیا ہے ۔ یہ تخلیقی ذہن نہ صرف کشمیری زبان میں محدود رہا بلکہ سنسکرت ہندی فارسی اور اردو میں بھی پوری آب و تاب کے ساتھ جھلکتا ہے ۔جموں و کشمیر میں اردو زبان کو اولین حیثیت حاصل ہے جموں و کشمیر کی سرزمیں بڑی زرخیز ہے اردو زبان و ادب کے فروغ میں یہاں گراں قدر شخصیات گزرے ہیں۔یوں تو فنون لطیفہ کا کوئی ایسا شعبہ نہ رہا چاہے ناول ہو افسانہ ہو شاعری ہر طرح کی اصناف پر مقامی ادیبوں نے طبع آزمائی کی ۔لیکن اردو فکشن کو نئی جہات سے ہم کنارہ کرنے والوں میں یہاں کے ادیبوں اور فنکاروں کا نام بڑی اہمیت کا کامل ہےانہوں نے اردو فکشن کو مختلف اور متنوع موضوعات عطا کرنے کے ساتھ ساتھ فنی اور حقیقی دنیا سے بھی ہمکنار کیا ۔

جہاں تک اردو ڈرامے کا تعلق ہے یہاں اردو ادب کی شروعات ہی ناٹک سے ہوئی ۔اگر ڈراما کی بات کی جائے تو شاید بے جانہ ہوگا کہ انسان کی پیدائش کے ساتھ ہی ڈراما وجود میں آیا۔ڈراما نہ محض مکالمے میں لکھی تحریر کا نام ہے نہ محض واقعات و کردار کا مجموعہ ڈرامہ نہ محض تفریح ہے نہ محض فلسفہ یہ کہیں تزکیہ نفس ہے کہیں تخیل کی معراج تو کہیں موکشی کا ذریعہ۔ ڈرامے کے اجزا میں جہاں پلاٹ، کردار، مکالمہ، زبان،اور موسیقی شامل ہے تو رنگ صوت آہنگ روش ،سایہ اور سکونیت بھی اس کے عناصر ہیں۔لہذا اس کی دو ٹوک تعریف کرنا ممکن نہیں لیکن مشکل ضرور ہے ۔

ان سائیکلوپیڈیا کی رو سے لفظ ڈراما اس یونانی لفظ سے لیا گیا ہے ۔جس کے معنی ہیں کر کے دکھائی ہوئی چیز دراصل ڈراما ناول یا افسانے کی طرح تحریری ادب نہیں ہے جو لکھی یا پڑھے جانے کی حد تک محدود ہو بلکہ اس کا لازمی رشتہ اسٹیج سے ہے ۔یہ مکمل اس وقت ہوتا ہے جب اسے کرداروں

کے ذریعے اسٹیج پر عملاًپیش کر دیا جاتا ہے جہاں تک جموں و کشمیر میں اردو ڈرامے کا تعلق ہے۔جموں و کشمیر کی ادبی تاریخ میں اردو ڈراموں کا ایک اہم مقام رہا ہے اس خطے میں اردو زبان کے فروغ کے ساتھ ساتھ ڈرامہ نگاری کو بھی تقویت ملی ہے۔اردوڈراما نے یہاں کی ثقافتی سماجی اور سیاسی مسائل کو نمایاں کیا اور مقامی لوگوں کے جذبات اور احساسات کی عکاسی کی ۔اردو ڈراما کی روایت برصغیر میں مغیلہ دور سے ہی شروع ہوئی لیکن جموں و کشمیر میں اس کا فروغ   بیسویں صدی میں زیادہ دیکھنے کو ملا ۔اس خطے کے ڈراما نگاروں نے مختلف موضوعات پر قلم اٹھایا ۔جن میں سماجی مسائل آزادی کی تحریک اور کشمیری ثقافت کی عکاسی شامل ہے۔ پریم ناتھ در،ایم اسلم، کشوری لال ،محمد ہاشمی، وریندر پٹواری جیسے نامور ڈراما نگاروں نے اس فن کو فروغ دیا۔جموں و کشمیر میں اردو ڈرامہ زیادہ تر سماجی مسائل کشمیری عوام کی جدوجہد اور ثقافتی اقدار کو موضوع بناتا رہا ہے۔ یہاں کے ڈرامے معاشرتی نا ہمواری ظلم و ستم اور مذہبی ہم آہنگی جیسے اہم موضوعات پر مبنی ہوتے ہیں۔اس خطے میں کچھ مشہور اردو ڈرامے" شہید کا خون""چنار کے سائے ""انسان ""اور برف کی چادر "جیسے ناموں سے جانے جاتے ہیں ۔ان ڈراموں میں کشمیری عوام کی زندگی اور ان کی جدوجہد اور ان کے جذبات کو بڑےخوبصورت انداز میں پیش کیا گیا ہے ۔جموں و کشمیر میں اردو ڈراما نگاری ایک زندہ روایت ہے ۔ جو اج بھی ترقی پذیر ہے ۔اس خطے کی ادبی ورثے میں اردو ڈراما   کا حصہ نہ صرف مقامی ثقافت کی عکاسی کرتا ہے بلکہ اردو زباں و ادب کے فروغ میں بھی نمایاں کردار ادا کرتا ہے

موضوع پر سابقہ کام کا جائزہ:

مجوزہ موضوع پر یوں تو الگ سے کوئی کام اب تک نہیں ہوا ہے ۔ البتہ مختلف مضامین کی صورت میں جموں و کشمیر میں اردو ڈرامہ کا جائزہ پیش کیا گیا

ہے ۔ موضوع کی نوعیت اور اس کی اہمیت کو دیکھتے ہوئے جب ہم جموں کشمیر میں اردو ڈرامہ کا مطالعہ کرتے ہیں تو کوئی مسبوق کام نظر میں نہیں سماتا۔ اس لیے یہ بات وثوق سے کہی جاسکتی ہے کہ اس موضوع پر ابھی راہ ہموار ہے اور کام کرنے کی گنجائش ہے۔

اغراض و مقاصد:

۱۔ اردو ڈراما کا فن اور روایت کے حوالے سے اجمالی جائزہ پیش کیا جائے گا ۔

۲۔جموں و کشمیر میں اردو ڈرامہ کی عہد بہ عہد ترقی کا مکمل جائزہ پیش کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

۳۔جموں و کشمیر میں اردو ڈرامہ نگاری 1950 کے بعد جائزہ پیش کیا جائے گا۔

۴۔راقم جموں و کشمیر کے نمائندہ ڈراموں کا فنی وموضوعاتی مطالعہ کر کے تشفی بخش نتائج اخز کرنے کی کوشش کرے گا۔

اس نوعیت کا یہ پہلا موضوع ہو گا **1950ء کے بعد جموں و کشمیر میں اردو ڈرامہ کا فنی و موضوعاتی مطالعہ (منتخب ڈراموں کے حوالے سے)** یہ ادبی لحاظ سے نہایت اہم ہو گا۔ اس طرح سے مذکورہ موضوع جموں و کشمیر کے ادبی حلقوں / ڈرامائی تحقیق میں اضافے کی حیثیت ثابت ہو سکتا ہے۔ حالانکہ اس موضوع پر تحقیقی کام کرنا آسان کام نہیں ہے۔ پھر بھی باوجود اس کے میں اس کام کو بخوبی سر انجام دینے کی کامیاب کوشش کروں گا۔ چونکہ میں بذات خود جموں و کشمیر کی سرزمین سے تعلق رکھتا ہوں۔ زیر بحث موضوع میں تحقیقی اصولوں کے مطالعہ انصاف برتوں گا۔

تحقیق کا طریقہ کار:

تحقیق کا طریقہ کار بھی تحقیق کا بنیادی ڈھانچہ ہے یہ ایک منظم طریقہ ہے جس کے تحت کسی مسئلے یا سوال کا سائنٹیفک انداز میں جواب تلاش کرتے ہیں ۔یہ صرف مواد جمع کرنا نہیں بلکہ اس مواد کا تجربہ کرنا اور اس سے نئے نتائج اخذ کرنا بھی ہے۔

تحقیق میں موضوع کا انتخاب کے بعد مواد کی تلاش کا مسلہ ابھر کر سامنے آتا ہے۔ مواد کی فرا ہمی کے لیے راقم ڈرامے کی تاریخ سے متعلق ہر موجودہ کتاب کا مطالعہ کرے گا اس کے علاوہ ڈراموں سے متعلق جموں و کشمیر میں لکھی گئی کتابوں کا بھی مطالعہ کیا جائے گا موضوع

سے متعلق اپنے نگران و دیگر قدر دین محقق سے بھی استفادہ کیا جائے گا ۔ انٹرنیٹ سے متعلق ہونے ویب سائٹ سے بھی موضوع سے متعلق مواد اکٹھا کیا جائے گا۔ خاص کر ریختہ ایپ پر موجود کتابوں کا بھی مطالعہ کیا جائے گا ۔ موضوع کے مواد تک رسائی حاصل کرنے کے لیے مختلف رسائل وجرائد کو بھی بروکار لایا جائے گا۔ہندوستان کے مختلف یونیورسٹیوں کےکتب خانوں کے ساتھ ساتھ اردو اکادمیوں کی کتب خانوں سے بھی ثانوی مواد حاصل کیا جائے گا۔مذکورہ مقالے میں راقم کی کوشش رہے گی کہ ذاتی پسند و ناپسند کو بالائے طاق رکھتے ہوئے نہایت ئے غیر جانب دارانہ رویہ اپناتے ہوئے معیاری تحقیقی مقالہ سپرد قلم کیا جائے۔ تاکہ آنے والے محقیقین کے لیے مشعل راہ ثابت ہو۔

ابواب کی تقسیم :

باب اول : اردو ڈراما فن اور روایت کا ایک اجمالی جائزہ ۔

باب دوم : جموں کشمیر میں اردو ڈرامہ 1950 سے پہلے: تاریخی پس منظر۔

راقم نے باب اول جموں و کشمیر میں اردو ڈرامہ 1950 سے پہلے تاریخی پس منظر کے نام سے باندھا ہے ۔اس باب **کے** تناظر میں راقم 1950 سے پہلے جموں و کشمیر میں اردو ڈرامہ کا احاطہ کرتے ہوئے جموں وکشمیر میں اردو ڈرامہ کا تاریخی پس منظر بھی پیش کرے گا

باب سوم: جموں و کشمیر میں اردو ڈرامہ نگاری 1950 کے بعد

اس باب میں جموں و کشمیر میں اردو ڈرامہ 1950 کے بعد پر گفتگو کی جائے گی۔

باب چہارم: جموں و کشمیر میں اردو ڈرامے کا فنی و موضوعاتی مطالعہ : (منتخب ڈراموں کے حوالے سے)

اس باب میں جموں کشمیر کے منتخب ڈراموں کا مطالعہ کر کے ان کے موضوعاتی و فکر ی پہلوکو زیر بحث لایا جائے گا

ماحصل:

کتابیات

۱۔ارسطو ، بوطیقا، انجمن ترقی اردو (ہند) دہلی،۱۹۷۷ء

۲۔آغا حسن امانت،اندرسبھا معہ شرح، کتاب پبلشرز لکھنؤ،۱۹۶۷ء

۳۔بادشاہ حسین ، اردو میں ڈرامہ نگاری،ملک نظیراحمدتاج بک ڈیپو لاہور ۱۹۷۳،ء

۴۔ حاتم رام پوری، اردو ڈراما ایک جائزہ، تعلیمی مرکز پٹنہ ،۱۹۸۳ء

۵۔صفدراہ، ہندوستانی ڈراما، انجمن ترقی اردو (ہند) دہلی ،۱۹۶۲ء

۶۔عشرت رحمانی،آغا حشر،لاہور،۱۹۸۴ء

۷۔محمد اسلم قریشی،ڈراما نگاری کا فن، اعلیٰ پرنٹنگ پریس، دہلی ،۱۹۶۳ء

۸۔محمد حسن،میرے اسٹیج ڈرامے، کتاب نگر دین دیال روڈ، لکھنؤ،۱۹۷۵ء

۹۔نورالہٰی ومحمد عمر،ناٹک ساگر،لاہور،۱۹۶۴ء

۱۰۔وقار عظیم،آغا حشر اور ان کے ڈرامے، انجمن ترقی اردو (ہند) دہلی،۱۹۷۸ء

۱۱۔عشرت رحمانی،اردو ڈراما کا ارتقا، ایجوکیشنل بک ہاؤس، علی گڑھ،۱۹۷۸ء

۱۲۔عشرت رحمانی،اردو ڈراما کی تنقید و تاریخ، ایجوکیشنل بک ہاؤس، علی گڑھ،۱۹۷۵ء

۱۳۔ڈاکٹر شمیم النساء،آزادی کے بعد اردو ڈراما ، انجمن ترقی اردو (ہند) دہلی،۲۰۰۸ء

۱۴۔سید وقار عظیم۔اردو ڈراما فن اور منزلیں ، ایجو کیشنل پبلشنگ ہاؤس، نئی دہلی ،۲۰۱۴ء

۱۵۔محمد شاہد حسین،ڈراما فن اور روایت، ایجو کیشنل پبلشنگ ہاؤس، دہلی،۲۰۰۹ء

۱۶۔ڈاکٹر ظہورالدین،جدید اردو ڈراما، ایجو کیشنل پبلشنگ ہاؤس، نئی دہلی ،۱۹۸۴ء

۱۷۔اسلم قریشی،برصغیر کا ڈراما،اردو اکیڈمی لاہور،۱۹۸۷ء

۱۸۔ڈاکٹر صفدر،ڈراما کی تاریخ اور فن،اردو اکیڈمی لاہور،۱۹۸۳ء

۱۹۔عبدالعیم نامی،اردو تھیٹر،اردو اکیڈمی لاہور،۱۹۶۲ء

۲۰۔پروفیسر شہاب عنایت ملک،جموں و کشمیر میں اردو زبان، قاسمی کتب خانہ تالاب کھٹیکاں ، جموں،۲۰۱۴ء

۲۱۔ڈاکٹر محیی الدین زور،دبستان جموں و کشمیر میں اردو ، گلشن بکس، سرینگر ،۲۰۱۲ء

۲۲۔عبدالقادر سروری،کشمیر میں اردو، جموں اینڈ کشمیر اسلامک سنٹر، کشمیر ،۱۹۸۲ء

۲۳۔حبیب کینوی،کشمیر میں اردو، مرکزی اردو بورڈ لاہور،۱۹۷۹۴

۲۴۔ڈاکٹر برج پریمی،جموں و کشمیر میں اردو ادب کی نشوونما، دیپ پبلیکیشنز، کشمیر،۱۹۹۲ء

۲۵۔محمد دین فوق،شبابِ کشمیر، جموں اینڈ کشمیر اسلامک سنٹر، چنار پبلشنگ ہاؤس، سرینگر کشمیر

۲۶۔خلیل فتح،تاریخ کشمیر اور تحریک آزادی آج کے پس منظرمیں ، دیپ پبلیکیشنز، کشمیر

۲۷۔پنڈت کلہن،راج ترنگنی،جموں و کشمیر چنار پبلشنگ ہاؤس، سرینگر کشمیر1993

۲۸۔محمد امین پنڈت،تاریخ کشمیر،پریس سرینگر،۱۹۶۴ء

۲۹۔ڈاکٹر برج پریمی،کشمیر کے مضامین ، گلشن پبلیشرز، سرینگر سرینگر،۱۹۸۹ء

۳۰۔حامدی کاشمیری،ریاست جموں و کشمیر میں اردو ادب، گلشن پبلیشرز، سرینگر

۳۱۔پریم ناتھ پردیشی،دنیا ہماری، دیپ پبلیکیشنز، کشمیر

۳۲۔صوفی غلام محمد،کشمیر میں سماجی اور ثقافتی تبدیلیاں

۳۳۔کرشن چندر،کشمیر کی کہانیاں دیپ پبلیکیشنز، کشمیر

۳۴۔ڈاکٹر اے۔آر ۔بیگ،جموں و کشمیر میں اردو ادب

۳۵۔جاوید حسین ،اردو ڈرامے کی تنقید ایجوکیشنل بک ہاؤس، علی گڑھ

۳۶۔نورالٰہی محمد عمر،بگڑے دل

۳۷۔ڈاکٹر عطیا نشاط،اردو ڈراما روایت اور تجربہ،لکھنؤ،۱۹۸۳

Research Scholar — **Supervisor**

Suresh Kumar — **Dr.Altaf Hussain**

Head of Department

Dr. Irfan Ahmad Malik

CERTIFICATE

1. Certified that the research programme of Mr.Suresh Kumar has been drafted with sufficient care and keeping in view the regulations of the university on the subject and the needs of the research scholar concerned.

2.Certified that the supervisor concerned is at present supervising research work of Ph.D. research scholars as a guide and research scholars as a co- guide, including the present one, which is well within the University/UGC prescribed limit.

3. Certified that the required logistics and literature pertaining to the study of the research scholar concerned on the available campus/ locally and the work of the research scholar would not suffer for want of the same.

Signature and Names of the Research Advisory Committee (RAC) of the scholar:

Dr. Altaf Hussain — Dr. Rashid Aziz — Dr. Nusrat Jabeen

Forwarded to Dean School of Languages for placing the research programme before the Board of Studies/AC for approval.

Head, Department of Urdu

Recommendation of Board of Studies/School Board/ Dean

Signature of Dean

Synopsis for Ph.D

1950 Ke Baad Jammu Va Kashmir Mai Urdu Draama Ka Fannii Va Mauzuuaatii Mutaala'a

(Muntakhab Draamuu Ke Hawaale Se)

Research Scholar

Suresh Kumar

Supervisor

Dr.Altaf Hussain

Date of Registration:02-02-2024

Enrolment No:23157CUKmr007

Department of Urdu

Central University of Kashmir

2024